سوال

(191) عورت کےلیےاپنے بے نماز شوہر کے گھر رہنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی شدہ عورت کالپنے اس شوہر کے گھر میں رہنے کے بارے میں کیا حکم ہے، جو نماز نہیں پڑھتا اور اس کی اس عورت سے اولاد بھی ہے؟ نیز بے نماز کو رشتہ دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کسی ایسے شوہر سے نکاح کرے جو نہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے اور نہ گھر ہی میں نماز ادا کرنے کا پابند ہو تو ایسا نکاح صحیح نہیں ہے کیونکہ تارک نماز کافر ہے، جیسا کہ کتاب اللہ، سنت مطہرہ اور اقوال صحابہ سے معلوم ہوتا ہے، عبداللہ بن شقیق رحمہ اللہ نے فرمایا ہے:

«كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِنَ الْأَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ إِلَّا الصَّلَاةَ» (جامع الترمذي، الايمان، باب ما جاء فی ترک الصلاة، ح: ٢٦٢٢)

''اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعمال میں سے نماز کے سوا اور کسی چیز کے ترک کو کفر نہیں سمجھتے تھے۔''

اور کافر کےلیے مسلمان عورت حلال نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَـٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى ٱلْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ... سورة الممتحنة ١٠

''سو اگر تم کو معلوم ہو کہ وہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو کیونکہ نہ یہ ان کے لیے حلال ہیں اور نہ ہی وہ ان کے لئے جائز ہیں۔''

اگر عقد نکاح کے بعد اس نے نماز کو ترک کیا ہو تو نکاح فسخ ہو جائے گا الا یہ کہ وہ توبہ کر کے اسلام کی طرف رجوع کر لے۔ بعض علماء نے اسے عدت کے ساتھ بھی مقید کیا ہے یعنی اگر عدت ختم ہو جائے تو پھر اس کےلیے مسلمان ہونے پر رجوع حلال نہ ہو گا الا یہ کہ نیا نکاح کرے۔ عورت کےلیے بھی واجب ہے کہ وہ اس سے جدائی اختیار کر لے اور اسے اپنے قریب نہ آنے دے الا یہ کہ وہ توبہ کر کے نماز شروع کر دے، خواہ اس کی اس سے اولاد بھی ہو کیونکہ اس صورت حال میں باپ کو اپنی اولاد کا حق حضانت حاصل نہیں ہے۔

مسئلہ کی اس سنگینی کے پیش نظر میں اپنے مسلمان بھائیوں کو متنبہ کرتا ہوں کہ وہ اپنی بیٹیاں اور وہ عورتیں جن کے وہ ولی ہیں ایسے لوگوں کے نکاح میں نہ دیں جو نماز نہیں پڑھتے، کیونکہ یہ

بہت خطرناک صورت حال ہے۔ اس مسئلہ میں وہ کسی قریبی رشتہ داریا دوست کا لحاظ نہ کریں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ245

محدث فتویٰ